REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۲ نئے پیسے

جلد ۴۹/۱۴ ۔ ۱۷ امان ۱۳۳۹ ہش ۔ ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۶۰ء ۔ نمبر ۶۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۶ مارچ بوقت سوا نو بجے صبح

کل دوپہر تک حضور کی طبیعت بہتر رہی ۔ بعد دوپہر سے شام تک اعصابی بے چینی کی تکلیف رہی ۔ رات نیند اچھی آ گئی ۔ اس وقت طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر ہے ۔ احباب جماعت رمضان المبارک کے ان بابرکت ایام میں ہر وقت دعاؤں میں لگے رہیں تا ہمارا آقا و شافی خدا اپنے فضل سے حضور کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے ۔ اور کام والی لمبی زندگی عطا کرے ۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت

ربوہ ۱۵ مارچ بوقت ۹ بجے شب (بذریعہ فون)

طبیعت کل جیسی ہی ہے ۔ سینہ کی درد میں کچھ کمی ہے اور گھٹنوں کی درد میں بھی نسبتاً افاقہ ہے ۔ البتہ کمزوری زیادہ محسوس فرماتے ہیں ۔

احباب شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ اور درد والحاح سے دعائیں جاری رکھیں ۔

سرحدی معاملات پر پاکستان اور بھارت کی بات چیت کامیاب رہی

سرحدی سمجھوتہ کو مقررہ وقت تک عملی جامہ پہنایا جائے گا ۔

لاہور ۱۶ مارچ ۔ پاکستان اور بھارت کے وفدوں کی دو روزہ کانفرنس جو مغربی پاکستان اور بھارت کے سرحدی امور کے سمجھوتے پر عمل درآمد کرنے کے سلسلہ میں منعقد ہوئی تھی اس امید کے ساتھ ختم ہو گئی ہے کہ علاقوں کی منتقلی کا کام توقع کے مطابق پندرہ اکتوبر تک ختم ہو جائے گا ۔ دونوں وفدوں کے لیڈر میر احسن الدین اور سردار گیان سنگھ کاہلوں متفق ہو گئے ہیں کہ دونوں وفدوں کی آئندہ کانفرنس اپریل کے تیسرے ہفتے چنڈی گڑھ میں منعقد ہو ۔ بھارتی وفد آج بھارت چلا جائے گا ۔ سردار گیان سنگھ کاہلوں نے کہا کہ دونوں وفدوں کی کانفرنس کا مقصد یہ تھا کہ ان علاقوں کے بارے میں حقائق کا تبادلہ کیا جائے جو ایک دوسرے کے قبضہ میں ہیں کانفرنس نے اس سوال پر بھی غور کیا کہ سرحد کے دونوں طرف کے اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں اور دوسرے متعلقہ افسروں میں کس طرح رابطہ رکھا جا سکتا ہے ۔ سردار گیان سنگھ نے اس امید کا بھی اظہار کیا کہ دونوں جانب کے سرکاری افسر اس معاہدے پر عمل درآمد کرنے کے سلسلہ میں ضروری اقدام اٹھائیں گے ۔ کانفرنس میں یہ سوال بھی زیر غور لایا گیا ۔ کہ معاہدے کو عملی جامہ پہنانے کا سب سے اچھا طریقہ کیا ہو سکتا ہے ۔

صوبوں کے ترقیاتی پروگراموں پر تبادلۂ خیالات

منصوبہ بندی کمیشن کے ارکان آج ڈھاکہ روانہ ہو رہے ہیں

کراچی ۱۶ مارچ ۔ سترہ مارچ سے ۱۹ مارچ تک منصوبہ بندی کمیشن اور حکومت مشرقی پاکستان کے نمائندوں کی جو کانفرنسیں ہونے والی ہیں ۔ ان میں ۶۱-۱۹۶۰ کے سالانہ ترقیاتی پروگراموں پر بحث کی جائے گی ۔ اس کے بعد منصوبہ بندی کمیشن اور حکومت مغربی پاکستان کے نمائندوں کی ایک کانفرنس ۲۱ مارچ اور ۲۲ مارچ کو لاہور میں منعقد ہو گی ۔ جس میں مغربی پاکستان کے سالانہ ترقیاتی پروگراموں پر غور کیا جائے گا ۔ منصوبہ بندی کمیشن کے ارکان کی قیادت کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین مسٹر ممتاز حسن کریں گے ۔ کمیشن کے ارکان ۱۶ مارچ کو پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز کے ذریعہ کراچی سے عازم ڈھاکہ ہو رہے ہیں ۔ جہاں سے ۲۰ مارچ کو وہ لاہور روانہ ہو جائیں گے

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی بغرض علاج لاہور تشریف لے گئے

ربوہ ۱۶ مارچ ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی علاج کی غرض سے آج صبح نو بجے کے قریب بذریعہ موٹر کار چند یوم کے لئے لاہور تشریف لے گئے ہیں ۔ حضرت میاں صاحب موصوف کی طبیعت عام طور پر علیل رہتی ہے ۔ احباب جماعت رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت میاں صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

جلسہ سیرت مسیح موعودؑ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پہلی بیعت ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو لدھیانہ کے مقام پر لی تھی ۔ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور سے بنی نوع انسان پر جو رحم کیا ہے ۔ اس کے ذکر کے لئے امسال ۲۷ مارچ کا دن مقرر کیا جاتا ہے ۔ جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان اس دن اپنے اپنے حلقوں میں جلسہ سیرت مسیح موعودؑ منعقد کر کے اپنے ایمان کو تازہ کرنے کے لئے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے نشانات اور معجزات نیز آپ کی تعلیمات اور سیرت کے تذکرہ کا انتظام کریں اور اپنی رپورٹیں نظارت اصلاح و ارشاد میں بھجوائیں اس سلسلہ میں حیات طیبہ مصنفہ شیخ عبد القادر صاحب سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

۱۹۷۱ء میں چاند کے گرد سفر ہو سکے گا

واشنگٹن ۱۶ مارچ ۔ انسان غالباً ۱۹۷۱ء میں امریکہ کے "راؤنڈ ٹرپ" میزائل میں چاند کے ارد گرد سفر کر سکے گا ۔ یہ بات ہوا بازی اور خلا کی امریکی انتظامیہ کے سربراہ ڈاکٹر ٹی کیتھ گلینن نے پیر کے روز یہاں کہی ۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ دس برسوں کے لئے جو پروگرام بنایا گیا ہے ۔ جس کی تکمیل کے بعد غالباً چاند کے گرد سفر کیا جا سکے گا ۔

ایڈیٹر :۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۷ر مارچ ۶۰ء

عالمگیر حکومت

سلسلہ کے لئے دیکھو الفضل ۱۵ر مارچ

(۳)

جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں اسلام نہ صرف یہ کہتا ہے کہ دنیا میں ایک حکومت ہونی چاہئیے اور نہ صرف وہ یہ بھی بزور بیان کرتا ہے کہ جس طرح افراد کے لئے اخلاق کی ضرورت ہے اسی طرح اقوام کے لئے اخلاقی پابندی لابدی ہے۔ بلکہ وہ ان باتوں کے قیام و استحکام کے لئے تفصیلی بائی لاز یعنی ضمنی قواعد بھی بیان کرتا ہے۔ مثلاً وہ صرف یہ نہیں کہتا کہ اخلاق کی پابندی کرو بلکہ وہ یہ بھی بتاتا ہے کہ اخلاق کی پابندی عملاً کس طرح آسانی سے کی جا سکتی ہے۔

ہم نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصنیف "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" میں سے ایک اقتباس گذشتہ اداریہ میں دیا تھا جس میں آپ نے فرمایا تھا کہ بین الاقوامی جھگڑے دور نہیں ہو سکتے جب تک اقوام بھی اپنے معاملات کی بنیاد اخلاق پر نہ رکھیں۔

موجودہ دنیا کی سیاست میکیاویلی کی کتاب (شہریار) پر مبنی ہے جس میں اٹلی کے اس مشہور سیاستدان نے سیاست کی بنیاد حیلہ جوئی پر رکھی ہے۔ اس لئے آجکل جو سیاست رائج ہے وہ بجائے جھگڑے مٹانے کے جھگڑے بڑھانے کے کام آتی ہے کیونکہ اس کے پیش نظر ہر قوم زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔ خواہ وہ فائدہ اخلاقاً اور انصافاً کتنا ہی ناقص ہو۔ اور اس کا نام حب الوطنی رکھا جاتا ہے۔ مثلاً کوئی لیڈر دوسری قوم یا اقوام کو فریب دے کر یا دغا کر کے کوئی اقتصادی یا تجارتی فائدہ اپنی قوم کو پہنچاتا ہے تو اسکو بڑا قابل لیڈر خیال کیا جاتا ہے اور اس کی بڑی تعریفیں کی جاتی ہیں۔

اگرچہ آج اس غلطی کا احساس بڑے بڑے اہل فکر لوگوں کو ہوتا جارہا ہے اور وہ اس کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں اور مغربی اقوام بھی اس گندی سیاست کی برائیوں سے اچھی طرح واقف ہو چکی ہیں تاہم قومی سطح پر یہ برائی ابھی تک پورے عروج پر ہے چنانچہ تمام ملکوں کے سربرآوردہ لیڈر اس سیاست کو اپنا کمال سمجھتے ہیں کہ دوسری اقوام کے نقصانات پر اپنی قوم کی بہبودی اور ترقی کی عمارت تیار کی جائے۔

آج بڑی اقوام وہی ہیں جو چھوٹی اقوام کی لوٹ کھسوٹ سے اپنے ملک کی تجوریاں اور خزانے پُر کرنے کو ہی اپنی بڑائی اور عظمت کا ذریعہ سمجھتی ہیں۔ جب تک یہ برائی دور نہ ہو کسی عالمی حکومت کا قیاس بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے اسلام نے اخلاق پر اور تقویٰ پر زور دیا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے اس مضمون میں وہ وجوہات بیان کی ہیں جن سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان کا علاج بھی بتایا ہے۔ ذیل کا اقتباس ملاحظہ ہو۔

"وہ وجوہ جن سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں چند اخلاقی نقص ہیں:-

(۱) یہ کہ حکومتوں اور رعایا کے تعلقات درست نہیں۔ اگر اسلامی نکتہ کو مدنظر رکھا جائے کہ ہر ایک ملک کی رعایا کا فرض ہے کہ یا تو اس حکومت سے تعاون کرے۔ جس کے ماتحت وہ رہتی ہے یا اس ملک کو چھوڑ کر چلا جائے تا دوسروں کا بھی امن برباد نہ ہو۔ تو کبھی کسی قوم کو دوسری قوم پر حملہ کرنے کی جرأت نہ ہو۔ کیونکہ کوئی قوم اس امر کو پسند نہیں کرے گی کہ ایک بنجر ملک پر قبضہ کرے۔

اور (۲) یہ نقص ہے کہ مختلف حکومتوں کو یہ یقین ہے کہ ان کی قومیں صرف اس خیال سے کہ وہ ان کی حکومتیں ہیں ان کا ساتھ دینے کو تیار رہیں اسلئے وہ بے خوف ہو کہ دوسری قوموں پر حملہ کر دیتی ہیں۔ اگر مندرجہ ذیل اصل جسے اسلام نے پیش کیا ہے۔ قبول کیا جائے کہ "تو اپنے بھائی کی مدد کر اگر وہ مظلوم ہے تو دوسروں کے ظلم سے اسے بچا۔ اور اگر وہ ظالم ہے تو اسکو اپنے نفس کے ظلم سے بچاؤ"۔ تو جنگوں میں بہت کچھ کمی آجائے۔ اس وقت قومی تعصب اس قدر بڑھ گیا ہے کہ جب اپنی قوم کا سوال پیدا ہوتا ہے تو سب لوگ بلا غور کرنے کے ایک آواز پر جمع ہو جاتے ہیں۔ اور یہ نہیں سوچتے کہ اگر ہماری حکومت کی غلطی ہے تو ہم اس کو سمجھا دیں۔ غرض ایک طرف غداری اور ایک طرف قومی تعصب جنگوں کا بہت بڑا موجب ہیں۔ اور ان کا دور ہونا نہایت ضروری ہے۔

دنیا جب تک اس گر کو نہیں سمجھیگی کہ حب الوطنی اور حب الانسانیت کے دونو جذبات ایک جگہ جمع ہو سکتے ہیں۔ اس وقت تک امن نہیں ہو سکتا۔ اسلام نے کیا چھوٹے سے فقرے میں اس مضمون کو ادا کر دیا ہے انصر اخاك ظالما او مظلوما (متفق علیہ) یعنی "تو اپنے بھائی کی خواہ وہ ظالم ہو خواہ مظلوم مدد کر" مظلوم کی اس طرح کہ دوسروں کے ظلم سے بچا اور ظالم کی اس طرح کہ اسکو ظلم کرنے سے بچا۔

کیا لطیف پیرایہ میں حب الوطنی اور حب الانسانیت کے جذبات کو جمع کر دیا ہے۔ جب کوئی شخص اپنے ہم قوموں کو دوسری قوموں پر ظلم کرنے اور ان کے حقوق غصب کرنے سے روکتا ہے تو وہ حب الوطنی کے خلاف کام نہیں کرتا۔ کیونکہ اس سے زیادہ حب الوطنی اور کیا ہوگی کہ اپنے ملک کے نام کو ظلم کے دھبہ سے بچائے اور پھر ساتھ ہی وہ حب الانسانیت کے فرض کو بھی ادا کر رہا ہوتا ہے کیونکہ وہ اس حقیقت کو آشکار کرتا ہے کہ خود زندہ رہو اور دوسروں کو زندہ رہنے دو۔

(۳) تیسرا اخلاقی نقص یہ ہے کہ قومی برتری کا خیال بہت بڑھ گیا ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے لا یسخر قوم من قوم عسی ان یکونوا خیرا منھم (حجرات ع ۲) کوئی قوم دوسری قوم کو حقیر نہ سمجھے شاید وہ کل کو اس سے اچھی ہو جائے اور فرماتا ہے تلك الایام نداولھا بین الناس (آل عمران ع ۱۴) یہ دن ترقی تنزل کے بدلتے رہتے ہیں ایک قوم جو ترقی کی طرف جا رہی ہو دوسری قوموں کو حقیر سمجھ کر فساد کا بیج نہ ڈالے کہ کل شاید اسکی باری آئے جسے آج حقیر سمجھا جارہا ہے۔ جب تک کہ لوگ اسلام کی تعلیم کے مطابق نہیں سمجھیں گے کہ ہم سب ایک ہی جنس سے ہیں اور کچھ ترقی تنزل سب قوموں سے لگا ہوا ہے کوئی قوم شروع سے ایک ہی حالت پر نہیں چلی آئی اور نہ آئندہ چلے گی۔ کبھی فساد دور نہ ہوگا۔ لوگوں کو یاد رکھنا چاہئیے کہ قوموں کو زیر و زبر کرنے والے آتش فشاں مادے دنیا سے ختم نہیں ہوں گے۔ نیچر جس طرح پہلے کام کرتی چلی آئی ہے اب بھی کر رہی ہے پس جو قوم دوسری قوم سے حقارت کا معاملہ کرتی ہے وہ ظلم کا ایک نہ ختم ہونے والا چکر چلاتی ہے۔

"احمدیت" صفحہ ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲

عالمی حکومت کا امکان اس وقت ہو سکتا ہے۔ جب اقوام میں سے پہلے ان نقائص کو رفع کیا جائے۔ اور یہ اخلاقی نقائص اسی وقت دور ہو سکتے ہیں جب ہدایات کو زیر عمل لایا جائے جو اسلام نے دی ہیں ان ہدایات پر عمل کرنے سے دنیا کی فضا عالمی حکومت کے قیام کے لئے سازگار ہو سکتی ہے۔ مگر جب تک اللہ تعالیٰ اور معاد پر ایمان پیدا نہ ہو اور رسالت کی معرفت نہ ہو اس وقت تک ان ہدایات پر خاطر خواہ عمل نہیں کیا جا سکتا۔

انسانی عقل اس حقیقت کو سمجھنے سے عاری نہیں ہے کہ آج سے تقریباً چودہ سو سال پہلے یہ تعلیم آنحضرت صلعم کے ذریعہ پیش کی گئی تھی۔ جبکہ شاید دنیا کی عالمی حکومت تو کیا ایک ملک کے اندر مختلف عناصر میں توازن کا خیال بھی ممکن نہیں تھا۔ اس ایک بات سے ہی اسلامی تعلیمات کا مافوق الانسان منبع سے نکلنا روز روشن کی طرح ثابت ہوتا ہے۔

ایک نیک مثال

محترمہ صہبا بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی غلام حسین صاحب مرحوم جھنگ ۱۲ کو وفات پا گئیں۔ ان کی وصیت ۱/۱۰ حصہ کی تھی۔ ان کے بیٹے مکرم میجر چوہدری غلام محمد صاحب نے مرحومہ کی وصیت ۱/۵ حصہ کی کر دی۔ اور اسکے مطابق وصیت کی ادائیگی بھی نقد کر دی

جزاہم اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسجد ہالینڈ میں ایک بین الاقوامی گروپ کی آمد

مختلف ممالک کے چالیس اعلیٰ تعلیم یافتہ اصحاب کو تبلیغ اسلام

از مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل - بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

مورخہ ۱۳؍جنوری ۱۹۶۰ء بروز اتوار ہالینڈ مشن میں تبلیغ اسلام کا ایک خاص موقعہ میسر آیا۔ دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے چالیس کے قریب اعلیٰ تعلیم یافتہ حضرات کی ایک تنظیم میں پیغام حق پہنچانے کی توفیق ملی۔ یہ جملہ صاحبان یہاں کی امریکن چرچ سوسائٹی سے متعلق تھے۔

ہالینڈ گو ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ مگر بین الاقوامی تعلقات کے لحاظ سے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس بھی اسی جگہ واقع ہے۔ مختلف ممالک کے سفارت خانوں میں کام کرنے والوں کے علاوہ بہت سے غیر ملکی تاجر پیشہ حضرات فنی ماہرین اور کثیر تعداد میں غیر ملکی طلباء بھی یہاں قیام پذیر ہیں۔ جن کی اپنی علیحدہ علیحدہ تنظیمیں ہیں۔ ان کے اجتماعات مختلف عمدہ اور دلچسپ علمی پروگراموں کا اہتمام کرتے رہتے ہیں۔ ان جلسوں میں شامل ہونے والے عام طور پر چونکہ اچھے تعلیم یافتہ اور اونچے طبقہ کے لوگ ہوتے ہیں اس لئے ان کا حلقہ اثر کافی وسیع ہے اس وقت یہاں پر امریکہ آسٹریا۔ یوگوسلاویہ متحدہ جمہوریہ عرب۔ ایران۔ پاکستان۔ ہند۔ اور انڈونیشیا وغیرہ کی مجالس موجود ہیں۔ ان میں سے اکثر کے ساتھ ہالینڈ مشن کے تعلقات قائم ہیں۔ لہٰذا ان میں تقریر کرنے اور بعض کے منعقدہ اجلاس میں شرکت کرنے کے مواقع ملتے رہتے ہیں۔ گذشتہ سال امریکن سوسائٹی کی طرف سے اسلام اور احمدیت پر معلومات بہم پہنچانے کی درخواست موصول ہوئی تھی۔ جس پر مکرم انچارج صاحب مشن حافظ قدرت اللہ صاحب نے تقریر فرمائی تھی۔

امسال جنوری کے شروع میں ایک اور اہم تنظیم کا علم ہوا۔ جبکہ امریکن چرچ سوسائٹی کی طرف سے اسلام کے متعلق معلومات بہم پہنچانے کی درخواست موصول ہوئی۔ یہ تنظیم بین الاقوامی بنیادوں پر قائم ہوئی ہے۔ وہ غیر ملکی لوگ جو ہالینڈ میں مختلف قسم کے کاموں پر متمکن ہیں۔ اس مجلس کے ممبر ہیں۔ جیسے سفارت خانوں کے افسران فنی مراکز کے ماہرین اور تجارتی کمپنیوں میں کام کرنے والے حضرات وغیرہ

اس مجلس کی طرف سے اسلام کے متعلق معلومات کے لئے درخواست متحدہ عرب جمہوریہ عرب کے سفارت خانہ کی وساطت سے ہم تک پہونچی۔ چنانچہ مذکورہ ایمبیسی کے سکرٹری صاحب سے مل کر پروگرام مرتب کیا گیا۔ نیز مناسب خیال کیا گیا۔ کہ ایسے معززین کا مشن کی طرف سے خیر مقدم کیا جائے۔ اور ان کے اعزاز میں دعوت کی جائے۔ چنانچہ اس ضمن میں مذکورہ بالا تاریخ کو ایک کامیاب تقریب منعقد ہوئی جس میں متعدد ممالک امریکہ۔ افریقہ۔ آسٹریلیا۔ انگلستان۔ ہالینڈ۔ بلجیم۔ جرمنی۔ سویٹزرلینڈ سکنڈے نیویا اور مڈل ایسٹ کے چالیس افراد نے شمولیت کی۔ حاضرین کرام میں دیگر بڑے تجار اور فنی ماہرین کے علاوہ مغربی جرمنی کی ایمبیسی اور متحدہ جمہوریہ عرب کے سفارت خانہ کے سکرٹری صاحبان بھی موجود تھے۔

پروگرام کے مطابق برادرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے انگریزی زبان میں ایک گھنٹہ تک تقریر فرمائی۔ اور اسلام اور احمدیت کے متعلق حاضرین کو معلومات بہم پہنچائیں۔ آپ نے اپنی تقریر کے دوران تاریخ اسلام پر نظر ڈالتے ہوئے تعلیمات قرآنیہ کو بیان فرمایا۔ نیز اختصار کے ساتھ اسلام اور مابہ الامتیاز مواقع کا ذکر کیا۔ اور جماعت کی تبلیغی مساعی کے بارہ میں معلومات بہم پہنچائیں۔

آپ نے اس بین الاقوامی تنظیم کے سامنے اسلام کی بین الاقوامی برادری کی تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ آپ لوگ جو مختلف ممالک اور مختلف قومیتوں اور نسلوں سے تعلق رکھتے ہوئے ایک تنظیم میں شامل ہیں۔ اس بات کا خوب اندازہ کر سکتے ہیں کہ بین الاقوامی اور بین الملکی بنیادوں پر بھائی چارہ اور برادری قائم کرنے سے کس قدر سکون قلب حاصل ہوتا ہے۔ اور امن وصلح اور آشتی کی بنیاد پڑتی ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ آپ لوگوں کی تنظیم کی یہ شکل مدت مدید کے انسانی تجربہ اور عرصہ بعید کے فکر وعمل کا نتیجہ ہے اگر لوگ خدا تعالیٰ کے برگزیدہ کی آواز پر کان دھرتے اور لبیک کہتے تو آج سے چودہ سو سال قبل ہی اس معراج انسانی کو پا لیتے۔ مگر افسوس کہ لوگوں نے دین فطرت کی اس تعلیم پر توجہ نہ دی۔ اور اس نعمت عظمیٰ کے ہمہ گیر فوائد سے محروم رہے

آپ نے مزید وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ لوگوں کی تنظیم ملک کے حالات کے مطابق ایک عارضی بنیاد پر کھڑی کی گئی ہے۔ مگر مذہب اسلام کے ذریعہ اس محبت اور اخوت کے رشتہ کو ایسی مستقل اور مضبوط بنیاد پر استوار کیا گیا ہے کہ جسے ابدی زندگی نصیب ہے۔ کیونکہ اسلام کی دلکش تعلیم لوگوں کے قلوب پر اثر انداز ہوتی ہے۔ جو کسی معاملہ میں استقلال اور پائداری کے لئے بنیادی حیثیت رکھتا ہے کسی دباؤ یا حالات کی مجبوری کا نتیجہ ہمیشہ کمزور اثر رکھتا ہے۔ مگر اسلامی تعلیم کے ذریعہ انسانی ضمیر کو قائل کر کے جڑھ کو پکڑا گیا ہے۔ نہ کہ شاخ کو۔ اور یہی نہیں بلکہ اس کی رہنمائی خدا تعالیٰ کے خاص تصرف کے ماتحت سرانجام پاتی ہے جو عالم الغیب اور سب قوتوں کا سرچشمہ ہے۔

اسلامی رواداری کی بے مثال تعلیم کو بیان فرماتے ہوئے آپ نے بتایا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے ذریعہ جملہ انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانے کی تعلیم دی ہے نیز ان کی لائی ہوئی سچائیوں کو قرآن پاک کی شکل میں یکجا کر دیا ہے اور مزید وہ تعلیم جو بنی نوع انسان کی بہبودی اور رہنمائی کے لئے ضروری تھی۔ عطا فرما کر اس ضابطہ حیات کی تکمیل فرما دی ہے۔ رنگ و نسل۔ قوم و ملک کے امتیازات کو یکسر مٹا کر ہر انسان دوسرے انسان کا بھائی بنا دیا گیا۔ پس اسلامی تعلیم کا عامل سب انبیاء میں پر ایمان لاتا ہے۔ ساری سچائیوں کا اقرار کرتا ہے اور کسی گھاٹے میں نہیں رہتا بلکہ بہت سی مزید نعمتوں کا وارث ہو جاتا ہے۔ اسلامی برادری میں داخل ہو جانے کے بعد سب افراد ایک جسم کے بہت سے اعضاء کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ اگر ایک حصہ میں درد یا ٹیس کا احساس پیدا ہوتا ہے تو سارا جسم اس تکلیف سے بے چین و بے قرار ہو جاتا ہے۔ اور اگر کسی ایک عضو کو آرام و راحت پہنچتی ہے تو سارا بدن اس سے لذت یاب ہوتا ہے۔

تقریر کے اختتام پر سوالات کا موقع تھا۔ چنانچہ دیر تک سلسلہ گفتگو جاری رہا اور سوالات کے مناسب رنگ میں جوابات دیئے گئے۔ قارئین کرام کی دلچسپی کے لئے چند ایک سوالات دئے جاتے ہیں۔ تا یہاں کے لوگوں کے خیالات کا بھی اندازہ ہو سکے۔

۱۔ خدا تعالیٰ نے دنیا میں مختلف مذاہب پیدا کر کے لوگوں میں اختلاف اور نفرت کی بنیاد کیوں رکھی ہے۔

۲۔ اسلامی قانون کے ماخذ کیا ہیں۔ اور کیا حالات حاضرہ کے مطابق ان میں ردو بدل ہو سکتا ہے یا نہیں —؟

۳۔ کیا قرآن مجید کی بعض آیات ایسی بھی ہیں جن کا حکم اب اطلاق نہیں پاتا؟

۴۔ اسلامی قانون مرتب کرنے کا حق کسے حاصل ہے؟

۵۔ اسلام عورت کو سوسائٹی میں کیا مقام دیتا ہے؟

۶۔ اگر تعداد ازدواج کو خاص حالات میں جائز کہا جائے تو اس بات کی تعین کیسے ہو گی؟

آخر میں مہمانوں کی خدمت میں کافی وغیرہ پیش کی گئی۔

احباب جماعت سے التماس ہے۔ کہ ہالینڈ مشن کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں

حدیث النبیؐ

من افطر یوماً من رمضان من غیر رخصۃ ولا مرض لم یقض عنہ صوم الدھر کلہ وان صامہ (ترمذی)

ترجمہ: جس شخص نے بغیر رخصت اور بیماری کے ایک دن بھی رمضان کا روزہ چھوڑا تو اگر وہ تمام عمر بھی روزے رکھے گا۔ تو روزہ کی قضا نہ ہو سکے گی۔

حقوق اللہ میں غفلت بعض دفعہ کتنے بھیانک نتائج پیدا کرتی ہے۔ چاہیئے تو یہ کہ ایک ایک نیکی جمع کر کے ہم اپنے میزان عمل میں وزن پیدا کرتے جائیں نہ کہ ایک ایک نیکی ترک کر کے اپنے میزان کو ہلکا کر لیں۔

یہ ارشاد آپ کو توجہ دلاتا ہے کہ ایک روزہ بھی بغیر شرعی رخصت کے نہ چھوڑیں :

شعبہ تربیت و اصلاح خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ملک بشارت احمد صاحب مرحوم کے مختصر حالاتِ زندگی

(برکات احمد صاحب راجیکی واقف زندگی قادیان)

احباب کو یہ علم ہو چکا ہے کہ ملک بشارت احمد صاحب ابن محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل مورخہ ۷ رفروری ۱۹۶۰ء کو میو ہسپتال لاہور میں بعارضہ یرقان وفات پاگئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

محترم مولوی صاحب نے عزیزم مرحوم کے حالاتِ زندگی کے جو کوائف بیان فرمائے ہیں۔ ان کے پیش نظر ذیل میں بعض ضروری باتیں عزیزم مرحوم کے متعلق تحریر کی جاتی ہیں۔ تاکہ یہ حالات سلسلہ کے اخبارات میں محفوظ ہو سکیں۔ اور احباب عزیزم کے درجات کی بلندی اور اس کے پسماندگان کے لئے صبرِ جمیل کی دعا فرماسکیں۔

ملک بشارت احمد صاحب مرحوم حضرت شیخ برکت علی صاحب مرحوم کے پوتے تھے۔ جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ۳۱۳ صحابہ میں سے تھے۔ عزیزم مرحوم کی ولادت ۱۹۲۳ء کے قریب ہوئی۔ ان دنوں محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب اپنے ماموں اور خسر حضرت شیخ حافظ حامد علی صاحب کے گھر ہی مقیم تھے۔ محترم مولوی صاحب کے ہاں بشارت احمد صاحب کی والدہ سے دو لڑکے دو لڑکیاں بھی تولد ہوئیں۔ لیکن ایام طفولیت میں ہی وفات پاگئیں۔ بشارت احمد کی والدہ کا نام محترم عائشہ بی بی صاحبہؓ تھا۔ جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے قدیمی اور وفا شعار خادم حضرت شیخ حافظ حامد علی صاحب کی بیٹی تھیں محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ کی وفات ۱۹۵۲ء میں پاکستان میں ہوئی اور وہ بہشتی مقبرہ ربوہ ...... میں دفن ہوئیں۔ افسوس ہے کہ تقسیم ملک کی وجہ سے نہ تو وہ اپنے بچے بشارت احمد کو چھوڑ کر مولوی صاحب کے پاس قادیان میں آ سکیں اور نہ ہی ان کے شوہر محترم بوجہ پاسپورٹ نہ ملنے کے پاکستان جا کر ان کو دیکھ سکے۔ ان کی وفات منٹگمری میں اپنے بچے کے پاس ہوئی۔ وفات سے پہلے انہوں نے بوجہ حالات کی مجبوری کے اپنے شوہر محترم کو دوسری شادی کی اجازت دے دی تھی۔

بشارت احمد صاحب کا بچپن کی عمر میں جسم بہت نحیف اور کمزور تھا۔ لیکن جوانی میں ان کی صحت اچھی ہو گئی اور ان کا جسم خاصا تنومند ہو گیا۔ جب مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام ہوا تو بشارت احمد صاحب اس میں شامل ہو کر خدمات سلسلہ بجا لاتے رہے ایک دفعہ جب وہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پہرہ کی ڈیوٹی پر تھے تو دفعتہً بوجہ تھکاوٹ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی جلسہ سالانہ کی تقریر میں اس کا ذکر فرمایا۔ اور خدمت کی بجا آوری پر تعریف فرمائی۔ طالب علمی کے زمانہ میں بشارت احمد صاحب کے استاد ہمیشہ ان پر خوش رہے اور کبھی ان کے متعلق شکایت کا موقعہ پیدا نہیں ہوا۔ اسی طرح کالج ایام میں بھی ان کا نمونہ اچھا رہا۔ چنانچہ جب وہ خالصہ کالج امرتسر میں تعلیم پاتے تھے۔ تو ایک دفعہ طلبا نے سٹرائیک کر دی بشارت احمد صاحب نہ صرف یہ کہ خود سٹرائیک میں شامل نہ ہوئے۔ بلکہ دوسرے احمدی طالب علموں کو بھی سٹرائیک میں شامل ہونے سے باز رکھا۔ احمدی طلباء کے اس نمونہ سے سردار جودھ سنگھ صاحب پرنسپل خالصہ کالج اور ان کے سٹاف پر بہت اچھا اثر ہوا۔ اور اسی اثر کے ماتحت انہوں نے کالج کے احمدی طلبا کو بہت سی رعایات دیں۔

ملک بشارت احمد صاحب نے خالصہ کالج امرتسر سے بی ایس سی ایگریکلچر کا امتحان پاس کیا۔ اور حضرت اقدس ایدہ اللہ کی تحریک پر اپنی زندگی تحریک جدید کے ماتحت وقف کر دی اور انہیں فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں متعین کیا گیا۔ انہوں نے کچھ زمین ٹھیکہ پر لے کر اس میں ارنڈ کے پودے کاشت کیے۔ ان کی منشا تھی کہ خود ہی ان پودوں سے کسٹر آئل تیار کریں اور اس کو باہر بھجوائیں۔ لیکن یہ کام پایۂ تکمیل کو نہ پہنچا تھا۔ کہ بوجہ تقسیم ملک کے ان کو قادیان سے پاکستان جانا پڑا۔

ایک دفعہ تعلیم الاسلام کالج کو Recognise کرانے کے سلسلہ میں گورنمنٹ کالج لاہور۔ اسلامیہ کالج لاہور اور خالصہ کالج امرتسر کے پرنسپل صاحبان معائنہ کے لئے تشریف لائے۔ سردار جودھ سنگھ صاحب پرنسپل خالصہ کالج بشارت احمد صاحب کو ریسرچ لیبارٹری میں کام کرتے ہوئے دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور کہا کہ میں اپنے ایم ایس سی کے طلبا قادیان کے کالج میں بھیجا کروں گا۔ ہجرت کے بعد بشارت احمد صاحب وقف پر استقلال سے قائم رہے۔ لیکن بعض مالی مشکلات کی بنا پر سلسلہ نے ان کو وقف سے فارغ کر دیا۔ چنانچہ انہوں نے محکمہ زراعت میں سرکاری ملازمت اختیار کر لی ملازمت کے دوران میں وہ لیہ ضلع مظفر گڑھ بہاولپور۔ منٹگمری اور آخر میں پاکپٹن میں مقیم رہے۔ وہ موصی تھے اور $\frac{1}{6}$ حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی۔ اور خدا کے فضل سے وفات کے وقت ان کے حصہ آمد کا حساب بالکل بیباق تھا۔

بشارت احمد صاحب کی شادی ان کی خالہ کی بیٹی نورجہاں صاحبہ بنت بابو محمد شریف صاحب ٹی ڈی ریلوے سے ہوئی نورجہاں صاحبہ حضرت حافظ حامد علی صاحب کی نواسی ہیں۔ بشارت احمد صاحب کے ہاں اولاد تو ہوئی تھی۔ لیکن بچپن میں ہی وفات پا گئی۔ بابو محمد شریف صاحب کی جو بشارت احمد صاحب کے خسر تھے کی وفات پر بشارت احمد صاحب نے اپنی بیوی کو اپنی خوشدامن صاحبہ کے پاس رکھا تاکہ ان کو آرام و تسکین رہے۔ بشارت احمد کے پاس ان کا کوئی بہن اور بھائی نہ تھا۔ اس لئے وہ اپنے تایا اور پھوپھیوں اور ان کی اولاد کے ساتھ رہتے رہے۔ اور ان کی وجہ سے خود مکرم بشارت احمد صاحب اور ان کے عزیزوں کو اطمینان اور تسکین ہوئی

خدا کا شکر ہے کہ مکرم مولانا عبدالرحمٰن صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ان کی موجود اہلیہ محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ بنت محترم قریشی محمد یونس صاحب آف بریلی سے دو لڑکے عزیز سعادت احمد اور عزیز ارادت احمد سلمہ اللہ اور ایک لڑکی عزیزہ ساجدہ بیگم عطا کی ہیں اللہ تعالیٰ ان عزیزوں کی عمر میں برکت دے اور ان کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور ملک بشارت احمد صاحب کی وفات سے جو صدمہ اور کمی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان عزیزوں کے ذریعہ سے بہتر رنگ میں اس کا تدارک فرمائے۔

محترم مولوی صاحب نے بشارت احمد صاحب مرحوم کی وفات کے صدمہ کو نہایت صبر و رضا سے برداشت کیا۔ اور اپنے شایانِ شان نمونہ دکھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو۔

لنڈن کے ایک مخلص احمدی مکرم عبدالعزیز دین صاحب کی ربوہ میں آمد

ہمارے مکرم بھائی عبدالعزیز دین سیکرٹری تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ لنڈن (انگلستان) زیارت ربوہ اور مختصر قیام مرکز سے مستفیض ہونے کیلئے ۹ رمارچ ۱۹۶۰ء کو ربوہ تشریف لائے ہیں۔ آپ قادیان شریف سے ۱۹۲۸ء کو لندن تشریف لے گئے تھے۔ اور انگلستان میں ہی رہائش اختیار کر لی۔ آپ کو خدا کے فضل سے اس سارا عرصہ اسلام و احمدیت کی تبلیغ کے کام میں شایان شان مواقع میسر آتے رہے ہیں۔ آپ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب دردؔ مرحوم کے زمانہ سے لے کر موجودہ امام مسجد لنڈن تک جملہ امام صاحبان کی تبلیغی مہمات میں مدد دیتے اور تعاون فرماتے رہے ہیں۔ مکرم مولانا مولوی جلال الدین صاحب شمسؔ امام مسجد لنڈن کے زمانہ میں ہائیڈ پارک لنڈن میں جو کامیاب مناظرے عیسائیوں سے ہوئے آپ ان کی صدارت بھی کرتے رہے ہیں۔

آپ کی تبلیغ اور کوشش کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کئی ایک انگریز سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے ہیں۔ آپ نے وہاں پر جماعت کے نوجوانوں کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں بہت محنت سے کام کیا ہے۔

تمام احباب اپنے مخلص بھائی کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا یہ سفر ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور واپس پہنچ کر پہلے سے بھی زیادہ خدمات دینیہ کے مواقع انہیں میسر آئیں۔

علم و عرفان کا خزانہ

اپنے اور بیگانے اس حقیقت کے معترف ہیں۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پاکیزہ خطبات علم و عرفان کا بیش بہا خزانہ ہیں۔ ان کے مطالعہ سے لوگوں کا دین بھی سنور سکتا ہے۔ اور دنیاوی حالت بھی سدھر سکتی ہے۔

آپ روزانہ الفضل کے ذریعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور خطبات سے گھر بیٹھے ہی مستفید ہو سکتے ہیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

لنڈن میں "یوم مصلح موعود" کی مبارک تقریب

پیشگوئی کی مختلف شقوں پر تقاریر۔ حضرت اقدس کی صحت کیلئے اجتماعی دعا

(از مکرم بشیر احمد خاں صاحب رفیق نائب امام مسجد لنڈن)

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۶۰ء کو لنڈن مشن کے زیر اہتمام "یوم مصلح موعود" کی تقریب منائی گئی۔ جلسہ کی اطلاع قبل از وقت تمام دوستوں کو بذریعہ سرکلر کر دی گئی تھی۔ ٹیلیفون پر بھی دوستوں کو شمولیت کی دعوت دی گئی چونکہ ۲۰ فروری کو ہفتہ کا دن تھا۔ اس لئے خیال تھا کہ شاید دوست زیادہ تعداد میں شامل نہ ہو سکیں لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے دوست اتنی کثرت کے ساتھ آئے کہ بہت سے دوستوں کو جگہ کی قلت کی وجہ سے کھڑے ہو کر جلسہ کی کارروائی سننی پڑی۔ یہ تقریب مشن ہذا۔ مجلس خدام الاحمدیہ لنڈن اور لجنہ اماء اللہ لنڈن نے مشترکہ طور پر منائی۔ لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا کثیر تعداد میں مستورات نے بھی اس جلسہ میں شرکت کی۔

۴ بجے شام جلسہ مصلح موعود کی کارروائی کا آغاز زیر صدارت مکرم مولود احمد خاں صاحب امام مسجد لنڈن اور مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ ان کے بعد مکرم منیر احمد صاحب سہگل نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مشہور نظم

لخت جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا
دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی اس نظم نے مجمع پر ایک رقت کی کیفیت طاری کر دی۔ نظم کے بعد مکرم چوہدری محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ملتان نے اردو زبان میں پیشگوئی کے اس حصہ پر روشنی ڈالی۔ کہ "وہ اسیروں کی رستگاری کا باعث ہوگا"۔ آپ نے تفصیل کے ساتھ حضرت امیر المومنین سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بیرونی دنیا میں مشنوں کے قیام۔ کشمیر کمیٹی میں حضور اقدس کے کارناموں اور حضور اقدس کے علمی کارناموں اور تفسیر قرآن پاک پر مؤثر انداز میں روشنی ڈالی۔ آپ نے خلافت ثانیہ کے قیام کے وقت کے حالات بھی سنائے۔ آخر میں آپ نے احباب جماعت کو حضور کی تفاسیر پڑھنے کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ آپ کی تقریر بے حد مؤثر تھی۔ اور نہایت جامع تھی۔ آپ باوجود کمزوری اور ضعیفی کے مشن ہذا سے تعاون کرتے ہیں احباب ان کی صحت و تندرستی کے دعا فرماویں

مکرم چوہدری صاحب کی تقریر کے بعد مکرم منیر احمد صاحب سہگل نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مشہور نظم

"بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا۔
جو ہوگا اک دن محبوب میرا"

پڑھ کر سنائی۔ یہ نظم بھی موقع کے لحاظ سے بہت توجہ سے سنی گئی اور حضور اقدس کے لئے دلوں میں محبت و رقت پیدا کرنے کا باعث ہوئی۔

دوسری تقریر خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کے پس منظر اور حضرت محمود ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات میں اس کی تعین کے موضوع پر انگریزی میں کی خاکسار نے تفصیل سے یہ بتایا کہ کن حالات میں یہ پیشگوئی کی گئی تھی۔ پیشگوئی کے الفاظ کا انگریزی ترجمہ پڑھ کر سنایا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سراج منیر حقیقۃ الوحی۔ نزول المسیح اور تریاق القلوب کے متعدد حوالہ جات سے یہ ثابت کیا۔ کہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی مندرجہ بالا کتب میں واضح طور پر یہ متعین کر دیا تھا کہ سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ تعالیٰ ہی پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق ہیں۔ خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے بعض اقوال سے بھی یہ ثابت کیا۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کو ہی پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق سمجھتے تھے خاکسار نے پیشگوئی کے ایک پہلو یعنی "وہ ظاہری و باطنی علوم سے پُر کیا جائے گا" کو حضور اقدس پر چسپاں کر کے ثابت کیا۔ کہ حضور کو اللہ تعالیٰ نے ظاہری و باطنی علوم سے پُر کیا ہے۔ آخر میں خاکسار نے حضور اقدس کی کامل صحت و تندرستی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی اپیل کی

خاکسار کی تقریر کے بعد مکرم امام صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں یہ واضح فرمایا۔ کہ پیشگوئی مصلح موعود کوئی معمولی پیشگوئی نہیں ہے آپ نے فرمایا کہ یہ پیشگوئی موجودہ مادی دور کے لئے اپنے اندر بہت شان رکھتی ہے۔ بعض نشانات کے متعلق ایک دہریہ اس قسم کے عذر کا سہارا لے سکتا ہے کہ اس میں شاید مسمریزم یا ہپناٹزم کا اثر ہو۔ لیکن اس پیشگوئی کی ہر شق ایسی ہے جس کے متعلق اس قسم کے کسی شک کا اظہار نہیں کیا جا سکتا۔ مثلاً دنیا کا کوئی شخص یہ دعوےٰ نہیں کر سکتا کہ اسکے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ پھر دنیا کا کوئی شخص یہ دعوےٰ نہیں کر سکتا کہ وہ لڑکا بڑھے گا اور لمبی عمر پائے گا اور یہ کہ وہ لڑکا خدمت دین کرے گا۔ اور قوم کی رہنمائی کرے گا۔ پس یہ پیشگوئی خدا تعالیٰ کی ہستی کا بین ثبوت ہے۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم مرغوب احمد خاں صاحب نے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی مشہور نظم "دعائے مرد مومن و تحریک دعائے خاص" خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی۔ اس نظم نے اہل مجلس پر رقت کی کیفیت طاری کر دی۔ اکثر احباب کی آنکھیں پُرنم ہو گئیں

نظم کے بعد مکرم چوہدری محمد حسین صاحب نے دعا کرائی۔ جس میں حضور اقدس کی کامل صحت و تندرستی کے لئے دعائیں کی گئیں۔

آخر میں حاضرین کی خدمت میں مٹھائی پیش کی گئی۔ جو خاص طور پر پیشگوئی کے پورا ہونے کی خوشی میں مکرم لطیف صاحب نے تیار کی تھی۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور اقدس سیدنا حضرت محمود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کامل صحت اور کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرماوے اور حضور اقدس کی زندگی میں اسلام کے غلبہ کا دن لائے۔ آمین ثم آمین

ایک بزرگ خاتون کی وفات

مورخہ ۳ مارچ کو الحمیری کی خوش دامن محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ قریباً ۷۲ سال کی عمر میں اپنے آقائے حقیقی سے جا ملیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ صحابیہ و موصیہ تھیں۔ حضرت مولوی عبدالقادر صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ لدھیانوی کی بیٹی اور مکرم حکیم محمد عمر صاحب کی ہمشیرہ تھیں۔ فرمایا کرتی تھیں کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دوران سر ہوا تو مجھے فرمایا کہ بیٹی میرا سر دباؤ۔ تم فخر کیا کرو گی کہ میں نے حضرت مسیح موعود کا سر دبایا ہوا ہے۔ اور وہ واقعی اس پر فخر کیا کرتی تھیں۔

خاوند نے شادی کے ایک عرصہ بعد احمدیت سے انحراف کیا تو آپ نے جذبۂ ایمانی کے تحت ساری اولاد کو احمدیت کے رنگ میں رنگین کر دیا۔ ساری اولاد میں سے کسی ایک بچہ نے بھی باپ کے مسلک کو اختیار نہ کیا۔ بچوں کی شادیوں کے موقعہ پر خاوند نے اختلاف کیا تو بڑی پامردی سے احمدیت کے دامن کو تھاما اور ہر ایسے موقع پر کامیابی حاصل کی۔ بے شمار بچوں کو قرآن کریم پڑھایا اور احمدیت کے مسائل ازبر کرائے۔

مرحومہ احمدیت کا کامل نمونہ تھیں۔ اسی روز حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں اہل ربوہ کثیر تعداد میں شریک ہوئے نیز حضرت میاں صاحب موصوف نے خاصی دور تک جنازے کو کندھا بھی دیا۔ بعد ازاں جنازہ مقبرہ بہشتی لے جایا گیا جہاں مرحومہ کی نعش قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کی گئی قبر تیار ہونے پر محترم جناب مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے۔ آمین

(فضل الٰہی ریٹائرڈ سب پوسٹ ماسٹر محلہ دار الرحمت غربی فیکٹری ایریا ربوہ)

درخواست دعا

میرے والد صاحب عرصہ دو سال سے مسوڑھوں کی تکلیف کے باعث بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے۔

(خاکسار ناصر پہ دین محلہ دار الیمن ربوہ)

مسجد محمود ربوہ کے لئے دریوں کی تحریک

مکرم وکیل اعلیٰ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی تحریک پر جو اخبار الفضل میں شائع ہوئی تھی محترم چوہدری عبدالسلام صاحب کارپٹ مرچنٹ لنڈن نے مسجد محمود تحریک جدید ربوہ کی دریوں کے لئے مبلغ دوصد روپیہ کا عطیہ ارسال فرمایا ہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ۔ اس سے قبل ایک مخلص بہن نے مسجد کے لئے ایک بڑی دری بھجوائی تھی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزا دے۔ آمین

احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ مسجد محمود کی دریوں کے لئے جو دفاتر تحریک جدید اور کارکنوں کے کوارٹرز کے ساتھ ہے چندہ بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ حسب تحریک جناب وکیل اعلیٰ صاحب یہ چندہ افسر صاحب امانت تحریک جدید کو بمد "مسجد محمود" بھجوایا جائے جزاکم اللہ تعالیٰ۔ (مشتاق احمد باجوہ نگران مسجد محمود تحریک جدید۔ ربوہ)

---

(۱) انصار اللہ کراچی کی طرف سے وظیفہ

مالیت ۱۵/۔ روپے ماہوار ایک سال کیلئے

شرائط:۔ امتحان مقابلہ میں اول آنے پر جامعہ احمدیہ اور کالجوں کے طلبہ حصہ لیں گے۔

نصاب:۔ (۱) سیرۃ خیر الرسل (۲) حیات طیبہ حضرت مسیح موعودؑ (۳) اسلامی اصول کی فلاسفی۔ (۴) کشتی نوح۔ امتحان سال رواں کی آخری سہ ماہی میں ہوگا۔ کتب الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے طلب ہوں۔

(۲) اطفال کیلئے تعلیمی وظائف

انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے سال بھر کی پوری فیس بطور وظیفہ۔ امتحان مقابلہ میں اول و دوم کے لئے امتحان سال رواں کی آخری سہ ماہی میں۔

شرائط:۔ اطفال احمدیہ عمر ۹ تا ۱۴۔

نصاب:۔ (۱) قرآن مجید کے پارہ اول میں سے ایک رکوع کی صحیح قرأت (۲) چالیس جواہر پارے (۳) خلفاء راشدین دور اول و دوم کے نام اور سرسری معلومات۔ (۴) احمدیت کے عقائد و مسائل (۵) سلسلہ احمدیہ کے متعلق تاریخی سوالات (۶) بیرونی مشنوں کے متعلق موٹے موٹے معلومات (۷) پاکستان کے متعلق تاریخی و جغرافیائی معلومات۔ جماعتی ادارہ جات کے متعلق معلومات

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

غانا مغربی افریقہ میں اساتذہ کی ضرورت

احمدیہ سیکنڈری سکول غانا مغربی افریقہ کے لئے مندرجہ ذیل اساتذہ کی ضرورت ہے۔ بیرونی ممالک میں ملازمت اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں وکیل التبشیر ربوہ کے نام ارسال کریں۔ درخواست کے ہمراہ علاقہ کے امیر کی تصدیق اور سفارش بھی ضروری ہوگی۔

(۱) بی۔ اے فرسٹ ڈویژن یا مندرجہ ذیل مضامین میں سے کسی ایک میں ایم۔ اے سیکنڈ ڈویژن ہوں۔ انگلش۔ فرنچ۔ لاطینی۔ فزکس۔ جغرافیہ۔ ریاضی۔ کیمسٹری۔ بیالوجی۔ ہسٹری۔

(۲) ایم۔ اے ریاضی اور ایم۔ اے فزکس کو ترجیح دی جائے گی۔

(۳) ہیڈ ماسٹری کے لئے پانچ سالہ تجربہ ضروری ہے۔ (وکیل التبشیر)

خریداران الفرقان کیلئے ضروری اطلاع

رسالہ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ کو شائع ہوتا ہے۔ ماہ مارچ کا رسالہ ۱۰ مارچ کو پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ بعض وجوہ کی بناء پر یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی خریدار کو رسالہ بیرنگ ہو کر ملے تو ضرور اطلاع دیں (مینیجر الفرقان ربوہ)

لجنات اماء اللہ کی توجہ کیلئے

مئی ۱۹۶۰ء کے آخری اتوار کو یعنی ۲۹ مئی کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم کے ماتحت کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے پہلے نصف حصہ کا امتحان ہوگا۔ تمام لجنات کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی اپنی لجنہ اماء اللہ میں امتحان کی تحریک کرکے شامل ہونے والی ممبرات کے نام ارسال فرمائیں تاکہ وقت مقررہ پر پرچے ارسال کئے جا سکیں۔ باقی نصف حصے کا امتحان بھی اسی سال انشاء اللہ تعالیٰ ماہ ستمبر میں ہوگا۔

(سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

قربانیوں کے معیار کو بلند کرتے چلے جاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اگر تم جوان رہنا چاہتے ہو تو تمہیں ہر روز اپنی قربانی بڑھانی پڑے گی۔ اگر تمہیں ایسا کرتے ہوئے بشاشت معلوم نہیں ہوتی تو تم خدا کی خاطر بناوٹ کے طور پر ہی اپنی قربانی کو بڑھاؤ۔ اگر تم ایسا کرو گے تو اگلے سال تمہیں سچے دل سے خدا کی خاطر قربانی کرنے کی توفیق مل جائے گی۔ اللہ تعالیٰ تمہیں توفیق دے رہا ہے۔ تم خدا تعالیٰ اور دنیا کی نظروں میں فیل نہ ہو۔ تمہاری قربانی ہر روز بڑھتی چلی جائے۔ تاکہ تم اپنی ذمہ داریوں کی گاڑی کو برابر کھینچ سکو۔"

جس قوم کے افراد کی قربانیوں کا یہ معیار ہو اس کے ہمیشہ ترقی کرنے میں کس کو شبہ ہو سکتا ہے۔ پس اگر آپ اشاعت اسلام جیسے عظیم الشان کام کو قیامت تک جاری رکھنا چاہتے ہیں تو اکناف عالم میں تعمیر مساجد کی خاطر اپنے عزیز اموال اپنے مقدس امام کے حضور پیش کرتے رہیے یہاں تک کہ زمین کے چپے چپے سے اللہ اکبر کی صدا بلند ہو کر رہے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

اپنے حساب حصہ آمد مکمل کرنے کی فکر کیجئے

مالی سال ختم ہونے میں اب ڈیڑھ ماہ باقی ہے۔ اور بعض رقوم بلا تفصیل ہونے کی وجہ سے ابھی تک قابل اندراج ہیں۔ ایسی رقوم کے داخل خزانہ ہونے کے چند دن بعد متعلقہ احباب کی خدمت میں تفصیل کے لئے لکھا جاتا ہے اور وقتاً فوقتاً یاد دہانی بھی کرائی جاتی ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ بعض دوست تفصیل نہیں بھیجتے۔ اب پھر متعلقہ احباب کو یاد دہانی کرائی جا رہی ہے۔ براہ کرم خط ملتے ہی تفصیل ارسال فرمائیں تاکہ اختتام سال تک حسابات مکمل ہو سکیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

جماعت احمدیہ خوشاب کا تربیتی جلسہ

جامع مسجد احمدیہ خوشاب میں ۳/۶ کو بعد نماز ظہر زیر صدارت مکرمی چوہدری نثار احمد صاحب ہوشیارپوری ایک جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک مکرم مولوی عبدالکریم صاحب سیکرٹری مال نے کی۔ تلاوت قرآن کے بعد خاکسار نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے اظہار پر ایک مشتمل ایک نظم سنائی۔ بعدہ مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب کاٹھ گڑھی شاہد مربی ضلع نے اسلام کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان موضوع پر تقریر کی آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی درباره پنڈت لیکھرام کو بیان کرتے ہوئے بتایا۔ کہ حضور کی پیشگوئی نے پورا ہو کر روز روشن کی طرح ثابت کر دیا کہ ہمارے سید و مولا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے پاک اور برگزیدہ نبی اور اسلام سچا مذہب ہے بعد ازاں خاکسار نے تقریر کی۔ یہ بتایا کہ اس پیشگوئی نے پورا ہو کر بتا دیا۔ کہ خدا تعالیٰ دعاؤں کو قبول کرتا ہے اور اپنے بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اس نشان نے ان لوگوں کے خیال کی تردید کر دی ہے۔ جو کہتے تھے۔ کہ دعا اس دنیا میں قبول نہیں ہوتی۔ اس کے بعد مولوی عبدالکریم صاحب (سیکرٹری مال) نے ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ آپ کے بعد مربی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظم سنائی آخر میں صاحب صدر نے اس قسم کے تربیتی جلسوں کی اہمیت بیان کرتے ہوئے یہ تلقین کی۔ کہ ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیئے

بعد ازاں اجتماعی دعا ہوئی جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے خاص طور پر دعا کی گئی۔

(عبدالمنان سیکرٹری اصلاح جماعت احمدیہ خوشاب ضلع سرگودھا)

درخواست دعا: میری خالہ صاحبہ درد پتہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ دو تین یوم تک لاہور میں ان کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب ان کی شفا یابی کے لئے رمضان شریف کے مبارک ایام میں خاص دعا فرمائیں۔ (نصیر احمد نعیم چنیوٹ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جاتی ہیں اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرمادیں ۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۳۹۵ میں غلام بی بی بیوہ چوہدری سلطان احمد صاحب مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۶۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۷ء ساکن چک ۱۸۸/مراد ڈاک خانہ حاصل پور ضلع بہاولپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۵۸/۲۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میرے خاوند چوہدری سلطان احمد صاحب وفات پاچکے ہیں اور مہر -/۳۲ روپے تھے میں نے ان کو معاف کردیا تھا اور زیور بھی میرے پاس کوئی نہیں ہے ۔ اس لئے میری جائداد مہر وزیور کوئی نہیں ہے ۔ البتہ مبلغ -/۱۵۰ روپے میرے پاس نقد ہیں اور اس کے علاوہ مبلغ -/۳۰۰ روپے کے قریب سالانہ میرے بچے میری ضروریات کے لئے مجھے دیتے ہیں میں اس نقد -/۱۵۰ روپے اور سالانہ آمدنی -/۳۰۰ روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر میری وفات کے وقت میری کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔

الامتہ نشان انگوٹھا مسماۃ غلام بی بی بیوہ سلطان احمد ۔ موصیہ مذکورہ

گواہ شد ۔ چوہدری فیض احمد صاحب چک ۱۶۱/مراد ضلع بہاولپور

گواہ شد ۔ چوہدری عبدالحق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۶۰/مراد ضلع بہاولپور

نمبر ۱۵۴۸۱ میں مسماۃ عائشہ خاتون زوجہ ملک محمد عظیم قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک ۲۴۵ گ ب ڈاک خانہ خاص براہ پیر محل ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰ ستمبر ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔

میری جائداد حسب ذیل ہے ۔ حق مہر -/۲۵ پچیس روپے زیور طلائی سات تولہ جس کی قیمت مبلغ آٹھ صد ۸۴۰ چالیس روپیہ ہے کل میزان بمعہ حق مہر مبلغ آٹھ صد پینسٹھ ۸۶۵ روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہے ۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی اگر اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو نگی ۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی فقط المرقوم ملک عطا محمد ولد ملک خان محمد مجوکہ سکرٹری مال چک ۲۴۵ گ ب ضلع لائل پور

الامتہ نشان انگوٹھا عائشہ خاتون زوجہ ملک محمد عظیم صاحب مجوکہ چک ۲۴۵ گ ب ضلع لائل پور

گواہ شد ملک محمد عظیم ولد ملک محمد ابراہیم سکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ چک ۲۴۵ گ ب ضلع لائل پور خاوند موصیہ

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا ۹/۶۰/۲۰

نمبر ۱۵۴۸۲ میں ملک محمد عظیم ولد حاجی ملک محمد ابراہیم قوم مجوکہ پیشہ دوکان داری عمر ۳۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک ۲۴۵ گ ب ڈاکخانہ خاص براہ پیر محل ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰ ستمبر ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔

میری جائیداد سکنہ موضع مجوکہ تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا میں ۱۳ بیگھ ہے ۔ جس کی قیمت چار ہزار اسی روپیہ -/۴۰۸۰ روپے ۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں ۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا ۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی ۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائیداد پر نہیں ۔ بلکہ ماہوار آمد بذریعہ دکانداری پچاس ۵۰ روپے ہے ۔ میں اس کی ۱/۱۰ حصہ تازیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا ۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتا ہوں کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کی مد میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا ۔ فقط المرقوم ملک عطا محمد ولد ملک خان محمد مجوکہ سکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۲۴۵ گ ب ضلع لائلپور

العبد محمد عظیم ولد محمد ابراہیم چک ۲۴۵ گ ب ضلع لائلپور ۹/۵۹/۲۰

گواہ شد نشان انگوٹھا حاجی محمد ابراہیم ولد ملک احمد قوم مجوکہ ۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۲۴۵ گ ب ضلع لائلپور

گواہ شد ۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے دستخط کنندہ ذیل کو ۲۱ مارچ ۱۹۶۰ء کے ساڑھے بارہ بجے دن تک لیبر اور میٹریل کے شیڈول ریٹ کی اس اساس پر شرح فیصد نرخ کے نئے سربمہر ٹنڈرز مقررہ فارموں پر مطلوب ہیں یہ فارم دفتر ہذا سے درج بالا تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے دستیاب ہو سکتا ہے ۔ یہ ٹنڈرز اسی روز ساڑھے بارہ بجے دن بر سر عام کھولے جائیں گے ۔

کام	تخمینہ لاگت بشمول ٹنڈر پر سینٹیج	زر ضمانت ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	عرصہ تکمیل کام
(i) چک جھمرہ لائلپور سیکشن پر پڑتی ہوئی پنجاب وراکنش کے پیش نظر ایک نئے X ing سٹیشن کی فراہمی کے سلسلہ میں عمارتی حصہ کی تعمیر ڈویژنل نمبر LHR 7-2/SAHW/58 اور ہیڈ کوارٹر پلان نمبر 22424 ۔	-/45000 روپے	-/1000 روپے	6 چھ ماہ
(ii) شورکوٹ روڈ قلعہ شیخوپورہ سیکشن میں میل نمبر ۵-۴/۱۲۳ پر ۱۵ × فٹ کے گڈر برج ۲۳۰ (جسے ۱۹۵۹ء کے سیلاب سے نقصان پہنچا ہے) ۵۵ × ۱ فٹ کے گڈر برج اور ۱۰ × ۴ آر سی سی سلیب کے دو پلوں کے طور پر از سر نو تعمیر	-/95000 روپے	-/2000 روپے	6 چھ ماہ

(iii) وہی ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج ہوں ۔ ٹنڈر داخل کریں ۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں وہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۰ء سے قبل اندراج کے ضروری کاغذات یعنی اپنی مالی حالت اور تجربہ کے متعلق اسناد ہمراہ لاکر اپنے نام درج کرائیں ۔

(iv) مکمل شرائط اور کوائف ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ اور تخمینہ جات اور پلان وغیرہ ایام کار میں سے کسی روز بھی دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں آکر دیکھے جاسکتے ہیں ۔

ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا ۔ ٹھیکیداروں کا اپنا مفاد اسی میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ۱۲ مارچ سے قبل ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرا دیں ۔ ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ شرح فیصد نرخ مکمل اعداد میں درج کریں ۔ کسور پر مشتمل نرخ مسترد کئے جاسکتے ہیں ۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر ۔ لاہور

صنعتوں میں تربیت یافتہ عملے کی کمی دور کرنے کی کوشش

"صنعت کار وقت کے تقاضوں کو سمجھیں" (ابو القاسم)

لاہور ۱۶ مارچ۔ حکومت پاکستان تربیت یافتہ افرادی طاقت بڑھانے کے چند منصوبوں پر عمل کر رہی ہے کیونکہ صنعت کے تمام شعبوں میں تربیت یافتہ عملے کی کمی ہے۔ مسٹر ابو القاسم خاں وزیر صنعت نے ڈھاکہ سے واپس آکر اخبار نویسوں کو بتایا کہ حکومت کی منظور کردہ سکیموں کے مطابق ملک کے مختلف مقامات میں انجینئرنگ کالج اور پولی ٹیکنک کھولے جائیں گے تاکہ نوجوانوں کے لئے تربیت کی کی سہولتیں فراہم کی جا سکیں۔

مسٹر ابو القاسم خاں نے کہا مستقل میں ہمیں سرمایہ لگانے کے دوسرے امور کے ساتھ ساتھ عملے کی ترقی کے شعبے میں بھی سرمایہ لگانے کے سوال پر سنجیدگی کے ساتھ غور کرنا چاہیئے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ قومی اقتصادیات کی ترقی کا انحصار جہاں دوسرے امور پر ہے وہاں اس کا دارو مدار تربیت یافتہ عملے پر بھی ہے۔ وزیر صنعت نے ملک کے صنت کاروں سے اپیل کی کہ وہ وقت کے تقاضے کو سمجھیں اور تربیت یافتہ عملے کی ترقی کے لئے وسائل پیدا کریں۔ آپ نے کہا ملک صنعت کاروں کے تعاون سے بہت جلد اپنے مقاصد کے حصول میں کامیاب ہو سکتا ہے ان کے تعاون کی بدولت صنعتی کارخانوں کی کارکردگی بڑھائی جا سکتی ہے اور مصنوعات کی لاگت گھٹائی جا سکتی ہے۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ یہ مقاصد دوسرے پنج سالہ منصوبے کی تکمیل کی وجہ سے حاصل ہو جائیں گے۔ اسی طرح دوسرے پنج سالہ منصوبے ہی کے ذریعے صنعتوں کے لئے تربیت یافتہ عملے کی فراہمی کا مقصد بھی پورا ہو جائے گا۔

مسٹر ابو القاسم خاں نے ایک سوال کے جواب میں کہا قیمتوں کے کمیشن کی رپورٹ دو ماہ کے اندر اندر پیش ہو جائے گی اس کے بعد حکومت مختلف پاکستانی اشیاء کی قیمتوں کے بڑھنے کا رجحان روکنے کے لئے ضروری قدم اٹھا سکے گی

ہوائی اڈے پر جن اصحاب نے وزیر صنعت کو خوش آمدید کہا ان میں صنعت کے صوبائی سیکرٹری مسٹر شاہ زمان خاں اور ڈائریکٹر صنعت مسٹر امان اللہ خاں نیازی بھی شامل تھے۔ مسٹر ابو القاسم خاں عنقریب امریکہ اور یورپ کے چھ ہفتے کے دورے پر روانہ ہو جائیں گے۔ تاکہ ان ملکوں کے عوام کے سامنے پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کی وضاحت کر سکیں۔

ایک گھنٹے تک جاری رہا اور اس میں حسب ذیل اصحاب نے شرکت کی:۔

ترقیات کے کمشنر مسٹر ایس آئی حق مغربی پاکستان کے صنعتوں کے سیکرٹری مسٹر شاہ زمان خاں۔ فنانس سیکرٹری مسٹر اے جی این قاضی، واپڈا کے رکن مسٹر غلام اسحاق ڈائرکٹر صنعت مسٹر امان اللہ خاں نیازی اور ڈائرکٹر زراعت ڈاکٹر شیخ۔

زرمبادلہ کی ضروریات پر غور

لاہور ۱۶ مارچ۔ مسٹر ابو القاسم خان وزیر صنعت پاکستان آج ڈھاکہ سے لاہور پہنچے۔ انہوں نے منصوبہ بندی اور ترقیات کے محکمے کے افسروں کے ایک اجلاس میں صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ اجلاس میں دوسرے پنجسالہ منصوبے کی تکمیل کے سوا خاص طور پر زرمبادلہ کی ضروریات کے موضوع پر غور کیا گیا۔ اجلاس

بوگرہ میں سگریٹ کا کارخانہ

ڈھاکہ ۱۶ مارچ۔ بوگرہ میں سگریٹ کا ایک اور کارخانہ قائم کیا جائے گا جس میں سالانہ اسی کروڑ سگریٹ تیار کئے جائیں گے اس کارخانے کے لئے مشینیں درآمد ہو چکی ہیں اور انہیں نصب کرنے کا کام بھی عنقریب مکمل ہو جائے گا چٹاگانگ کی سگریٹ فیکٹری میں تجربے کے طور پر سگریٹ تیار کرنے کا کام بھی شروع ہو چکا ہے۔ چٹاگانگ کے کارخانے میں کام شروع ہونے کے بعد مشرقی پاکستان میں ایک ارب بیس کروڑ سگریٹ سالانہ تیار ہونے لگیں گے۔ اس وقت زیادہ سے زیادہ چوراسی کروڑ سگریٹ تیار ہوتے ہیں۔

گمشدہ فاؤنٹین پین

میرا "پارکر ۵۱" کا قلم فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے درمیان کہیں گر گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو ملا ہو تو وہ براہِ کرم عنایت فرما کر ممنون فرمائیں۔

پروفیسر
نصیر احمد خاں
تعلیم الاسلام کالج ربوہ

درخواستِ دعا

مکرم عبد الحکیم صاحب فجی آئی لینڈ بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں وکالت تبشیر ربوہ

نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ ملتان ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام کے لئے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر ملتان کو ۲۸ مارچ سنہ ۱۹۶۰ء کے ایک بجے دوپہر تک شیڈول ریٹ کے سربمہر ٹنڈرز مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈرز اسی روز سوا ایک بجے دوپہر بر سر عام کھولے جائیں گے۔

کام	تخمینہ لاگت	زرضمانت
اسسٹنٹ انجینئر بہاولنگر کیکشن یعنی سمہ سٹہ۔ امروکہ سیکشن میل نمبر ۳۱۔۳۲ کے بالمقابل دریائے ستلج میں دو Mole head spurs اور ایک عدد T Spur کی تعمیر	۱۹۰۰۰/- روپے	۳۸۰۰/- روپے

(۲) ٹنڈرز لازمی طور پر مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں جو زیر دستخطی کے دفتر سے ۲۴ مارچ کے گیارہ بجے دوپہر تک منظور شدہ ٹھیکیداروں کے لئے ایک روپیہ فی فارم اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کے لئے چار روپے فی فارم کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(۳) تفصیلی ٹنڈر نوٹس مع شرائط و دیگر کوائف درخواست پیش کر کے زیر دستخطی کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(۴) ایسے ٹھیکیداروں کو جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں۔ اپنے مالی استحکام اور سابقہ تجربے کے متعلق کسی گزیٹڈ افسر کی تصدیق کردہ اسناد بھی ٹنڈروں کے ہمراہ داخل کرنی چاہئیں۔ ورنہ ان کے ٹنڈروں پر غور نہیں کیا جا سکے گا۔

(برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این۔ ڈبلیو آر۔ ملتان)

دعائے نعم البدل

خاکسار کا بھتیجا احسان یوسف بعمر ساڑھے آٹھ ماہ بقضائے الٰہی ۱۳ مارچ بروز اتوار صبح تین بجے وفات پا گیا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

ہم تینوں بھائیوں کے ہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوئی ہیں صرف بڑے بھائی محمد یوسف صاحب (ابن مستری غلام نبی صاحب مرحوم آف لائلپور) کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تھا۔ وہ بھی والدین کو داغ مفارقت دے گیا۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ والدین کے لئے صبر جمیل اور نعم البدل کی دعا فرمائیں۔

عبد المنیب محمد احمد منیر دفتر الفضل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴